۱۔ تعارف
۲۔ سپہ سالار کامیاب سپہ سالار
۳) ...

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت سپہ سالار بیان کریں۔ نبی کریم کی جنگی حکمت عملی کیا تھی؟

جواب: تعارف

جو فلسفیوں سے ہو نہ سکا،
نکتہ وروں سے حل نہ ہوا،
وہ راز بتا دیا کملی والے نے۔
چند اشاروں میں۔

(علامہ محمد اقبال)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت سپہ سالار ایک کامیاب سپہ سالار تھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جنگی حکمت عملی مسلمانوں کے ساتھ ساتھ پوری انسانیت کے لیے امن کا پیغام تھی۔

۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت کامیاب سپہ سالار

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تاریخ میں کامیاب سپہ سالار تھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جیسا کوئی سپہ سالار نہیں آیا۔
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم چھوٹی

سی جنگ سے لیکے بڑی جنگ
تک ایک کامیاب
سپہ سالار رہے۔
(صدر الدین اصلاحی)
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ
بدر میں کم تعداد ہونے کے باوجود
کامیابی پائی تھی۔ اسی لیے نبی کریم صلی
اللہ علیہ وسلم با حیثیت سپہ سالار کے
کامیاب سپہ سالار تھے۔

3- نبوت کے پہلے: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
سپہ سالار
نبوت کے بعد نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے مسلمانوں اور مدینہ کی
ریاست دونوں کا دفاع کیا۔

(5) مکہ کے لوگوں کا دفاع

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ کے
لوگوں کے محافظ تھے۔
بدو قبائل کے خلاف"
(ڈاکٹر اسرار احمد)
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
مکہ کے لوگوں کا خوب دفاع کیا،
ہجرت کے بعد، مکہ کے بدو قبائل

مسلمانوں کیلئے خطرے کا باعث
بنے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے لوگوں کا دفاع کیا۔

ط) مدینہ کی ریاست کا دفاع

"مدینہ ریاست ایک فلاحی ریاست
بنی تھی۔"

(ڈاکٹر اسرار احمد -)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نبوت
کے بعد جب مدینہ ہجرت کی
تو وہاں ایک اسلامی فلاحی ریاست
قائم کی۔

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
مدینہ کی ریاست کو دوسری
ریاست سے دفاع کیا۔"

(ڈاکٹر اسرار احمد -)

اسی لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے مدینہ کی ریاست
کا دفاع کیا۔

۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جنگی حکمت عملی

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم امت میں سب سے بڑے دانا تھے۔"

(صدر الدین اصلاحی)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جنگی حکمت عملی نیچے بیان ہے:

۵) جنگ کی صف بندی: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قیادت میں

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ خود جنگ کی صف بندی کی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگی حکمت عملی کے طور پر شرکت کرتے ہوئے اسلام کی پہلی جنگوں میں بھی خود رہنمائی کی۔

"جنگ بدر اور جنگ احد کی شاندار کامیابی نبی کریم کی صف بندی میں ہوئی۔"

(ڈاکٹر حمید اللہ)

بلکہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود جنگ میں صف بندی کی۔

(۵) صحابہ کی مشاورت کمیٹی: جنگی نظریہ ضرورت

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ صحابہ سے مشاورت کو ترجیح دی اور پھر جنگی حکمت عملی بنائی۔

"جنگ احد کے دوران، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کے ایک مشاورتی کمیٹی کی کہ جنگ کرنی چاہیے۔"

(ڈاکٹر وسیع اللہ عباسی)

اور،

"غزوہ خندق کے دوران، صحابہ کی مشاورتی کمیٹی میں حضرت سلمان فارسی کا مشورہ لیا گیا۔"

(ڈاکٹر وسیم اللہ عباسی)

یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے مشاورت ہمیشہ جنگی حکمت عملی کا پہلو بنایا۔

c) کم سے کم جانی نقصان: جنگی حکمت عملی

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ کے دوران عورت اور بچوں کو قتل کرنے سے ممانعت کی۔"

(ڈاکٹر اسرار احمد)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ کے دوران عورتوں اور بچوں کو قتل سے سختی منع کیا۔ یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگی نقصان کم سے کم کو ترجیح دی۔

d) صلح کو ترجیح دینا: امن کا پیغام

"صلح حدیبیہ - امن کا پیغام بنا اور ایک بڑی جنگ سے بچایا۔"

۱- علامہ شبلی نعمانی (رح)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ کو ترجیح نہ دینے کی حکمت عملی کو ترجیح دینے بجائے امن کو ترجیح دیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جنگ ہونے سے پہلے اپنے دشمن کو صلح کا پیغام بھیجتے تھے۔ یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جنگی حکمت عملی میں امن کو ترجیح دیا۔

۳) جنگی قیدیوں کے ساتھ حسن سلوک۔

پیر کامل

"بیشک! نبی کی ذات میں تمہارے لیے بہترین نمونہ ہے"

(احزاب- 33:24)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری ذات حسن سلوک کا ثبوت ہے۔ اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قیدیوں کے ساتھ حسن سلوک کو ترجیح دی۔ صحابہ کا حسن سلوک دیکھ کے بہت سے قیدی

اسلام میں داخل ہوئے۔

(ڈاکٹر اسرار احمد)

یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قیدیوں کے ساتھ حسن سلوک کی تلقین کی ہے۔

شہدا کی تکریم: جنگجوؤں کی حوصلہ افزائی 4

"شہید کا درجہ بلند ہے۔"

(حدیث مبارک)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شہدا کے درجے کی تکریم کی اور اس سے جنگجوؤں کی حوصلہ افزائی کی۔

"شہادت سب سے عظیم درجہ ہے۔"

(حدیث مبارک)

یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ جنگجوؤں کی حوصلہ افزائی کی اور عظیم درجے کا رتبہ دیا۔

جنگ کی صف بندی

↓

مشاورت کمیٹی

↓

کم سے کم جانی نقصان

↓

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی
جنگی حکمت
عملی

↑

صلح کا پیغام

↑

قیدیوں کے ساتھ حسن سلوک

↑

شہداء کی تکریم

5- خلاصہ بحث

"بیشک! نبی کو صاحب کمال
بنایا گیا۔"

(القلم 68:4)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
کی پوری ذات حسن سلوک کا پیغام ہے۔
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ
مسلمانوں کو دیا سبق مدینہ کا دفاع کیا۔
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی
جنگی حکمت عملی پوری عالم
انسانیت کے لئے امن کا پیغام
تھی۔